آمدِ مصطفٰے!

مرحبا! مرحبا!

14-September-2023

14 ستمبر، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

آمدِ مصطفےٰ! مرحبا! مرحبا!

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...میلاد شریف کی برکت سے شِفَا مل گئی
- ✿...قرآنِ کریم میں مِیلاد کا ذِکْر
- ✿...نُورِ مصطفےٰ کی رعنائیاں
- ✿...مِیلاد منانے کی برکات
- ✿...حضرت عباس رَضِیَ اللہُ عنہ نے بصورتِ اشعار میلاد پڑھا

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی برکت سے دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو گیا

حضرت محمد بن سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: مَیں نے درودِ پاک کی ایک تعداد مقرر (**Fix**) کر رکھی تھی اور روزانہ اُتنی تعداد میں درود شریف پڑھ کر سویا کرتا تھا، الحمدللہ! درودِ پاک کی برکت سے ایک روز مجھ پر کرم ہو گیا، میں سویا ہوا تھا کہ قسمت (**Destiny**) جاگ اُٹھی، میں نے دیکھا کہ میرے پیارے آقا، حبیبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے گھر، میرے کمرے میں تشریف لائے، اللّٰہُ اَکْبَر! نُورِ مصطفےٰ کی چمک دَمک سے پُورا کمرہ جگمگا اُٹھا۔

بہرِ دیدار جھک آئے ہیں زمیں پر تارے | واہ اے جلوۂ دِلدار! چمکنا تیرا [1]

واہ! خوش نصیبی...!! میرے کریم آقا، میرے رَحِیم آقا، مِعْراج کے دُولہا، غریب پَرْوَر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کَرَم کی بارِش برساتے ہوئے مجھ غُلام کے قریب تشریف لائے اور محبّت بھرے لہجے میں فرمایا: اے میرے پیارے اُمَّتی! جس مُنہ سے تم مجھ پر درود پڑھتے ہو، لاؤ! میں اُس منہ کو چوم لوں...!!

قربان مَیں اُن کی بخشش کے، مقصد بھی زباں پر آیا نہیں | بِن مانگے دیا اور اتنا دیا، دامن میں ہمارے سمایا نہیں

اُن کا تو شعار کریمی ہے، مائل بہ کرم ہی رہتے ہیں | جب یاد کیا اے صلِّ علیٰ، وہ آ ہی گئے تڑپایا نہیں

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 26۔

حضرت محمد بن سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جانِ کائنات، فخر موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذیشان سُن کر مجھے حیا آگئی کہ کہاں میرا مُنہ اور کہاں حُضُور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے، سوہنے سوہنے مبارک ہونٹ...!! یہ سوچ کر میں نے حیا سے اپنا چہرہ جھکا لیا، مگر سراپا حُسْن و جمال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُود میرے رُخسار (**Cheeks**) کو چوم لوں...!!

ارمان زَدوں کی ہیں تمنائیں بھی پیاری | ارمان نکالا تو کس ارمان سے نکالا[1]

حضرت محمد بن سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اس عنایت سے نوازا ہی تھا کہ میری آنکھ کھل گئی، میری زوجہ (**Wife**) جو قریب ہی سو رہی تھیں، وہ بھی جاگ گئیں، ہمارا گھر پاکیزہ نبی، مکی مدنی، رسولِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خوشبوؤں سے مہک رہا تھا اور میرا رُخسار تو 8 دِن تک مہکتا رہا۔[2]

وہ جس رَہ سے گزرتے ہیں، بسی رہتی ہے مُدّت تک
نصیب اُس گھر کے جس گھر میں ٹھہریں میہماں ہو کر[3]

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے درودِ پاک کی برکت سے حضرت محمد بن سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر کیسا کرم ہوا..! اللہ پاک ہمیں بھی کَثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بیٹھتے، اُٹھتے، جاگتے سوتے | ہو اِلٰہی مرا شِعَار درود[1]

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 60۔
2 ...القول البدیع، صفحہ: 140-141۔
3 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 130۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

میلاد شریف کی برکت سے شِفا مل گئی

حضرت میاں غُلام حیدر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بلوچستان کے ایک بزرگ ہوئے ہیں، ان کا ایک مرید (Devotee) تھا، اس کا نام تھا: جمعہ۔ ڈھاڈر شہر (City) کا رہنے والا تھا، اسے عُلَمائے کرام کے لکھے ہوئے میلاد نامے پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ ایک مرتبہ حضرت میاں غُلام حیدر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کسی کام سے ڈھاڈر شہر تشریف لائے، آپ کے سارے مُرید آپ سے ملنے کے لئے حاضر ہوئے مگر جمعہ نامی شخص نہ آیا، میاں صاحِب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے معلومات (Information) لیں تو پتا چلا وہ پچھلے ڈیڑھ سال سے بیمار ہے اور اس کے پاؤں سُوکھ چکے ہیں، چَل پھر نہیں سکتا۔ میاں صاحِب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُسے بُلوایا اور فرمایا: آج رات میلاد نامہ پڑھو! اللہ پاک خیر فرمائے گا۔ مرید نے پیر کے فرمان پر لَبَّیْك کہا اور پُورے یقین کے ساتھ ساری رات میلاد شریف پڑھتا رہا، اللہ پاک نے اس پر کرم فرمایا، صبح کے وقت جب اس نے اُٹھنا چاہا تو عَصَا کے سہارے

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 124۔
2 ...بخاری، کِتَابُ بَدءُ الْوَحی، باب کیف کان بدء الوحی... الخ، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

خُود ہی اُٹھ گیا، میلاد شریف پڑھنے کی برکت سے اُسے شِفا مِل گئی اور وہ خُود اپنے پیروں پر چل کر گھر پہنچا۔

جس وقت کوئی مَرحَلہ دُشوار آگیا | اُس وقت کام سیّدِ ابرار آگیا
برسِیں گھٹائیں رحمتوں کی جھوم جھوم کر | رحمت سراپا جب مِرا سردار آگیا[1]

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! الحمد للہ! ماہِ مبارک، ماہِ نُور، یعنی ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل چونکہ حُضُور پُر نُور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسَعادت کا مہینا ہے، اس لئے اس ماہِ مبارک کے تشریف لاتے ہی پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر (*Wave of Happiness*) دوڑ جاتی ہے، بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دِل کی زبان سے بول اُٹھتا ہے:

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیعُ الاوّل
سوائے اِبلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں[2]

اللہ پاک ہمیں اس مبارک مہینے کی برکتیں نصیب فرمائے ❁ ہم بھی جشنِ وِلادت کی خوشی میں چراغاں کریں ❁ گھر سجائیں ❁ گلیاں سجائیں ❁ خوب تلاوتِ قرآن کریں ❁ درودِ پاک کی کثرت کریں ❁ ذِکرِ محبوب کی محفلیں سجائیں ❁ گُناہوں سے بچتے ہوئے ❁ شریعت کے دائرے میں رہ کر خُوب دُھوم دھام سے میلاد منائیں ❁ یہ سب اِخلاص کے ساتھ ❁ اللہ و رسول کی رضا کے لئے کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:200۔
2 ...دیوانِ سالک، صفحہ:35۔

نور کی پُھوہار برسی چار سُو ہے روشنی	ہو گیا گھر گھر چَراغاں عیدِ میلادُالنَّبی
غنچے چٹکے، پھول مہکے ہر طرف آئی بہار	ہو گئی صبحِ بہاراں عیدِ میلادُالنَّبی
ہم نہ کیوں روشن کریں گھر گھر دِیے میلاد کے	خود کرے جب حق چَراغاں عیدِ میلادُالنَّبی [1]

سرکار	کی	آمد !	مرحبا !	سردار کی آمد !	مرحبا !
اچھّے	کی	آمد !	مرحبا !	سچّے کی آمد !	مرحبا !
مختار	کی	آمد !	مرحبا !	غمخوار کی آمد !	مرحبا !
بشیر	کی	آمد !	مرحبا !	نذیر کی آمد !	مرحبا !
مُنیر	کی	آمد !	مرحبا !	بَصیر کی آمد !	مرحبا !
حُضُور	کی	آمد !	مرحبا !	پُرنور کی آمد !	مرحبا !

قرآنِ کریم میں مِیلاد کا ذِکر

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مخلوق میں سب سے اَفضَل و اعلیٰ ہیں ❁ الحمد للہ! قرآنِ کریم میں کُل 7 ہزار مقامات پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واضح لفظوں میں ذِکرِ پاک آیا ہے [2] ❁ قرآنِ کریم میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ناموں کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جائے وِلادت کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک اَعضا کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صِفَات کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فضائل کا بھی ذِکر ہے اور الحمد للہ! ❁ قرآنِ کریم میں 2، 4 مرتبہ نہیں بلکہ ایک محتاط اندازے (**Estimate**) کے مطابق کُل 27 مقامات پر مِیلاد (یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا میں تشریف آوری) کا ذِکر موجود ہے۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 379-380 ملتقطاً۔

2 ...بصائر ذوی التمیز فی لطائف الکتاب العزیز، الباب الثلاثون، بصیرۃ فی ذکر نبینا، جلد: 6، صفحہ: 17۔

حسنِ ولادتِ سرکار سے ہوا روشن | مرے خُدا کو بھی پیاری ہے بارہویں تاریخ[1]

سرکار کی آمد! مرحبا! | سردار کی آمد! مرحبا!
اچھّے کی آمد! مرحبا! | سچّے کی آمد! مرحبا!
مختار کی آمد! مرحبا! | غمخوار کی آمد! مرحبا!

تحقیق تمہارے پاس رسول آئے

پارہ:11، سورۂ تَوبہ، آیت:128 میں ارشاد ہوتا ہے:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾

(پارہ:11، التوبۃ:128)

ترجمۂ کنزُالعرفان: بیشک تمہارے پاس تم میں سے وہ عظیم رسول تشریف لے آئے جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت بھاری گزرتا ہے، وہ تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مسلمان پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ حُضُورِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتِ پاک کا گنجینہ (یعنی خزانہ) ہے، اس میں آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد ارشاد ہوا۔ اس میں ذرا غور فرمایئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دُنیا میں آنا تو سب لوگ جانتے تھے، پھر جانی ہوئی چیز کو بیان کیوں کیا گیا؟ اس لئے تاکہ اس سے آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادَت کا ذِکر ہو جائے۔

الحمد لله! پیارے آقا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادَت، آپ کی عزّت و عظمت اور آپ کی بے مثل و بے مثال شان کا ذِکر انبیائے کرام علیہم السَّلام بھی کیا

1...ذوقِ نعت، صفحہ:122۔

کرتے تھے، اللہ پاک نے بھی قرآنِ کریم میں ان باتوں کا ذِکْر فرمایا، اس سے معلوم ہوا: مِیلادِ پاک کا ذِکْر کرنا **سُنّتِ اِلٰہیہ** بھی ہے اور **سُنّتِ انبیا** بھی ہے۔[1]

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

مفتی صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: اللہ پاک کی سب سے بڑی نعمت نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، اس لئے رَبِّ کریم نے قرآنِ مجید میں مختلف جگہ الگ الگ انداز میں حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد شریف ارشاد فرمایا ❀ کہیں عام انسانوں کو حُضُور کا مِیلاد سُنایا ❀ کہیں صِرف مسلمانوں کو بتایا ❀ کہیں ساری مخلوق کو سُنایا ❀ کہیں اپنے نبیوں کو اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مِیلاد سُنایا، پھر ہر جگہ ایسی شان کے ساتھ مِیلادِ مصطفےٰ کا ذِکْر فرمایا کہ.... بس! قربان جایئے!

چنانچہ اس آیتِ کریمہ میں حُضُور انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بہت ساری صِفَات (**Qualities**) کے ساتھ میلاد شریف بتایا گیا، فرمایا: اے لوگو! تمہارے پاس وہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے ❀ جن کی آمد کی دُھوم دھام انسان کی تخلیق سے بھی پہلے مچ گئی تھی، جن کی آمد کی دُھوم سارے نبی مچا گئے ❀ جن کا انتظار دُنیا کو تھا، وہ عظیم الشان اب تمہارے پاس تشریف لے آئے اور یاد رکھو! ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جسمانی طَور پر اگرچہ عرب میں آئے مگر ان کی رسالت تا قیامت ہر ہر گھر میں، ہر دِل میں پہنچی، اِن محبوب نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانیں بھی سُن لو! ❀ وہ تم پر ایسے مہربان اور تمہارے ہر حال سے ایسے خبردار ہیں کہ تمہاری تکلیف اُن پر گراں گزرتی ہے

---

1 ...شانِ حبیب الرحمٰن، صفحہ: 95 خلاصۃً۔

❀تمہارا دِل لینے اور مانگنے سے نہیں بھرتا، ان کا دِل تم کو عطا فرمانے سے نہیں بھرتا، وہ دینے کے حریص ہیں ❀اُن کی رحمتِ عامہ سارے جہانوں کے لئے ہے مگر خاص رحمت ہمیشہ دُنیا میں بھی، قبر میں بھی، حشر میں بھی مؤمنوں کے لئے ہے۔[1]

خالِق کل اے ربّ عُلیٰ | شکر ترا کیوں کر ہو ادا
ہم کو وہ محبوب دیا | رُتبہ جس کا سب سے سوا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہُ آمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہِ[2]

تمام صِفات لے کر دُنیا میں آئے

صُوفیائے کرام اس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: اللہ پاک نے رُوحِ مصطفےٰ کو نورانی صُورت دے کر بھیجا ❀آپ کا سر مبارک برکت سے ❀مبارک آنکھیں حیا سے ❀کان شریف عزّت سے ❀زبان مبارک ذِکر سے ❀ہونٹ مبارک تسبیح سے ❀چہرۂ پاک رضائے اِلٰہی سے ❀سینہ مُقَدَّس اِخلاص سے ❀پاکیزہ دِل رحمت سے اور ❀ہاتھ مبارک سخاوت (*Generosity*) سے بنا کر، یہ تمام صِفات آپ کو دے کر دُنیا میں بھیجا۔[3]

لفظِ جَاءَ کی اِیمان افروز وَضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! جو آیتِ کریمہ ابھی ہم نے سُنی، اس میں اللہ پاک نے لفظِ جَاءَ اِرشاد فرمایا، اس میں بھی بڑی اِیمان افروز نعت شریف ہے۔ الحاج مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: قرآنِ مجید میں عام لوگوں کی پیدائش کے ذِکر کے لئے 2 لفظ استعمال ہوئے ہیں: (1): خَلَقَ (یعنی پیدا کرنا، بنانا) (2): بَدَءَ (ایجاد کرنا)۔ مگر حُضُورِ انور صَلَّی

---

1 ...تفسیرِ نعیمی، پارہ: 11، التوبہ، زیرِ آیت: 128، جلد: 11، صفحہ: 159 ملتقطاً۔
2 ...دیوانِ سالک، صفحہ: 31 ملتقطاً۔
3 ...تفسیرِ نعیمی، پارہ: 11، التوبہ، زیرِ آیت: 128، جلد: 11، صفحہ: 159 ملتقطاً۔

اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دُنیا میں تشریف لانے کے لئے 3 لفظ ارشاد ہوئے: (1): جَاءَ (تشریف لائے) (2): اَرْسَلَ (بھیجا) (3): بَعَثَ (مبعوث کیا یعنی بھیجا)، غرض؛ قرآنِ کریم میں کسی جگہ بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کے لئے خَلَق یا بَدَءَ (یعنی پیدا کرنا) کا لفظ نہیں آیا، اس میں بھی حکمت ہے، وہ یہ کہ حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رَبِّ کائنات کی اعلیٰ نعمت ہیں، جو بطورِ تحفہ مخلوق کو دیئے گئے ہیں۔[1]

دِل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اُٹھی ہے | پھیلا نیا اجالا صبحِ شبِ وِلادت
دِن پھر گئے ہمارے، سوتے نصیب جاگے | خورشید ہی وہ چمکا صبحِ شبِ وِلادت[2]

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دُنیا میں آنا ایسا ہے جیسے کسی حاکم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ (**Transfer**) ہوکر آتا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہوگا کہ اس اَفْسَر کی تخلیق ہی اب ہوئی ہے، بلکہ وہ موجود تو پہلے سے تھا، اب صِرف جگہ کی تبدیلی ہوئی ہے، ایسے ہی اَوّل و آخر نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نُورِ مبارک کی تخلیق ساری مخلوق سے پہلے ہو چکی تھی، دُنیا میں آنے سے پہلے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عالَمِ اَرْواح میں رسول تھے، سارے نبیوں کو فیض دے رہے تھے، گویا اس وقت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عالَمِ اَرْواح میں رہ کر انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کے واسطے سے دُنیا کو اپنے اَنْوار و تجلیات سے نواز رہے تھے، اب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود دُنیا میں تشریف لے آئے اور بلاواسطہ دُنیا کو نوازنا شروع فرمادیا۔

امام بوصیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں:

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا | يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ[3]

ترجمہ: یعنی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فضیلت کا سُورج ہیں، باقی سارے

---

1 …تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:151 بتغیر قلیل۔
2 …ذوقِ نعت، صفحہ:94-96 ملتقطًا۔
3 …دیوان البوصیری، قافیۃ المیم، صفحہ:168۔

انبیائے کرام علیہم السَّلام اس سورج کے ستارے ہیں۔ جتنے نبی تشریف لائے وہ حقیقت (Reality) میں اس سِراجِ مُنیر (یعنی چمکدار سُورج) ہی کی روشنی دُنیا میں پھیلا رہے تھے۔ مطلب یہ ہے کہ جس طرح سُورج طلوع ہونے سے پہلے بھی سُورج ہی ہوتا ہے، طُلوع ہونے کے بعد بھی سُورج ہی ہوتا ہے، فرق صِرف یہ ہے کہ طلوع ہونے سے پہلے ستاروں کے ذریعے سے روشنی پہنچا رہا ہوتا ہے اور طلوع ہونے کے بعد بلاواسطہ دُنیا کو روشن کرنے لگتا ہے، ایسے ہی پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پہلے عالَمِ اَرْواح میں تھے، وہاں سے انبیائے کرام علیہم السَّلام کو فیض دے رہے تھے، اب خُود تشریف لے آئے۔[1]

ہو مبارک اَہلِ ایماں عیدِ میلاد النبی	ہو گئی قسمت درخشاں عیدِ میلاد النبی
چار جانِب دُھوم ہے سرکار کے میلاد کی	جھومتا ہے ہر مسلماں عیدِ میلاد النبی
کِھل اُٹھے مرجھائے دِل اور جان میں جان آگئی	آگئے ہیں جانِ جاناں عیدِ میلاد النبی
یانبی! اپنی وِلادت کی خوشی میں اپنا غم	دیجئے طیبہ کے سُلطاں عیدِ میلاد النبی[2]

حُضُور کی آمد!	مرحبا!	غَیُّور کی آمد!	مرحبا!
پُرنور کی آمد!	مرحبا!	داتا کی آمد!	مرحبا!
مولیٰ کی آمد!	مرحبا!	پیارے کی آمد!	مرحبا!

واہ! کس شان کی آمد ہے...!!

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رُوح مبارک کی شان کیسی ہے، اس کا تو بیان ممکن ہی نہیں ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جسمانی

---

1 ...تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:151۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:379-381 ملتقطاً۔

طَور پر (**Physically**) اس دُنیا میں کس انداز سے تشریف لائے، اس کی بھی شان نِرالی ہے۔ امام بخاری کے استاد محدِّث عبد الرزاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ کی سند سے روایَت کرتے ہیں، حُضور پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جابِر! اللہ پاک نے سب سے پہلے تمہارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نور پیدا کیا۔(1)

حضرت کعب الاحبار رَضِیَ اللہُ عنہ سے **رِوَایت ہے**: جب آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی تخلیق ہوئی، اللہ پاک نے یہ نور ان کی پشت مُبارَک میں رکھا، فرشتے اس کی زیارت کے لئے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے پیچھے صَف باندھ کر کھڑے ہوتے، حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے عَرض کیا: مولیٰ! میں بھی اس نور کی زیارت چاہتا ہوں۔ آپ کو اس کی زیارت کروائی گئی تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے انگلی سے اس کی جانِب اشارہ کر کے دُرُودِ پاک عَرض کیا۔اس مقدس نور کے انوار آپ کی پیشانی مُبارَک (**Forehead**) میں یوں روشن تھے جیسے سُورج آسمان میں اور چاند اندھیری رات میں، آپ عَلَیْہِ السَّلَام اپنی پیشانی سے پرندوں کے چہچہانے (**Birds Chirping**) جیسی آواز سنتے، عَرض کیا: الٰہی! یہ کیسی آواز ہے؟ فرمایا: یہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن، سَیِّدُ الْمُرْسَلِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تسبیح کی آواز ہے۔

جب حضرت شِیْث عَلَیْہِ السَّلَام پیدا ہوئے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی پیشانی میں نورِ مصطفےٰ عَلٰی صَاحِبِہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام روشن تھا، آپ کی وِلادت (**Birth**) ہوئی تو فرشتے مُبارَک باد دینے آئے۔(2)

چنانچہ حضرت شِیْث عَلَیْہِ السَّلَام کا نِکاح اپنے زمانے کی نہایت حسین اور افضل ترین خاتون حضرت بیضاء رَضِیَ اللہُ عنہا سے ہوا،(3) حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام نے نِکاح کا خطبہ پڑھا اور

---

1 ...الجزء المفقود من مصنف عبد الرزاق، کتاب الایمان، باب فی تخلیق...الخ، صفحہ:63، حدیث:18۔

2 ...شرح الزرقانی علی المواھب، المقصد الاول، فی تشریف اللہ تعالی...الخ، جلد:1 صفحہ:124۔

3 ...حجۃ اللہ علی العالمین، القسم الثانی، الباب الاول، فی بدء خلق نورہ...الخ، صفحہ:163۔

فرشتے گواہ ہوئے۔ (1)

حضرت شِیْث عَلَیْہِ السَّلَام کے بعد ان کے شہزادے حضرت اَنُوش رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہوئے، اس کے بعد ان کے بیٹے حضرت قینان اور پھر حضرت ادریس عَلَیْہِ السَّلَام، الغرض حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے لے کر حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ تک پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے سارے آباء واَجداد اہلِ ایمان، پاکیزہ اور باکردار تھے۔

عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ، فرش پہ طرفہ دھوم دھام
کان جدھر لگائیے تیری ہی داستان ہے (2)

حُضُور	کی	آمد!	مرحبا!	غَیُّور	کی	آمد!	مرحبا!
پُرنور	کی	آمد!	مرحبا!	داتا	کی	آمد!	مرحبا!
مولیٰ	کی	آمد!	مرحبا!	پیارے	کی	آمد!	مرحبا!

نُورِ مصطفےٰ کی رعنائیاں

❁ نورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی دنیا میں جلوہ گری سے پہلے دنیا کے تمام بُت منہ کے بل گرے ہوئے پائے گئے۔ (3) ❁ بادشاہوں کے تخت (**Thrones**) الٹ دیئے گئے ❁ جانوروں کو بولنے کی طاقت دی گئی، مشرق کے پرندوں نے مغرِب والوں کو خوشخبریاں دیں، قریش کے چوپایوں نے کہا: ربِّ کعبہ کی قسم! وہ دُنیا کے اِمام اور اہلِ دنیا کے لئے سُورج ہیں۔ (4) ❁ قریش جو سخت قحط سالی کا شکار تھے، رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی

---

1 ...شرح الزرقانی علی المواہب، المقصد الاول، فی تشریف اللہ تعالی ...الخ، جلد: 1، صفحہ: 124۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ: 178۔
3 ...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول ...الخ، آیات حملہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 61 خلاصۃً۔
4 ...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول ...الخ، آیات حملہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 62-63 بتغیر قلیل۔

تشریف آوری کے دنوں میں قحط سالی دور ہوئی، زمین سرسبز (Lush Green) ہو گئی اور درخت پھل دار (Fruitful) ہو گئے، اسی لئے اس سال کو سَنَةُ الْفَتْحِ وَالْاِبْتِهَاجِ (فتح اور خوشحالی کا سال) کا نام دیا گیا۔ (1)

سَیِّدَہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا کے مشاہدات

اُمِّ مصطفےٰ، سیدہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا فرماتی ہیں: ایک روز میں اُونگھ (Dizziness) میں تھی، خواب میں کسی نے کہا: کیا جانتی ہیں کہ آپ اس امّت کے سردار اور نبی کی والدہ بننے والی ہیں، ان کی ولادت (Birth) کے وَقت نور روشن ہو گا جس سے بصرہ وشام کے محلّات چمک جائیں گے، جب ولادت ہو تو ان کا نام مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) رکھئے۔ (2) ایک روایت میں ہے: آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا سے خواب میں کہا گیا: عنقریب آپ کے ہاں بیٹا ہو گا، ان کا نام اَحْمَد رکھئے! وہ تمام جہانوں کے سردار ہیں۔ (3)

محدِّثِ ابو نعیم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی رِوایت میں ہے: ولادتِ باسعادت کا وَقت آیا تو اللہ پاک نے فرشتوں کو حکم دیا کہ جنّت اور تمام آسمانوں کے دروازے کھول دیں، اس روز سورج عظیم نور میں لپیٹا گیا اور رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عزّت افزائی (Respect) میں اس سال تمام عَورَتوں کے ہاں لڑکے ہی پیدا ہوئے۔ (4)

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنہما رِوایت کرتے ہیں: سَیِّدَہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا نے فرمایا: خواب میں کسی کہنے والے نے کہا: اے آمنہ! آپ خَیْرُ الْعَالَمِیْن (تمام جہانوں کے بہتر) کی

---

1 ...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول...الخ، آیات حملہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:61 بتغیر قلیل۔
2 ...سبل الہدیٰ، جماع ابواب مولدہ...الخ، الباب الثانی فی حمل آمنۃ...الخ، جلد:1، صفحہ:328 ملتقطاً۔
3 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:30، صفحہ:259 بتغیر قلیل۔
4 ...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول...الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:65۔

والدہ بننے والی ہیں، جب ولادت ہو تو ان کا نام **مُحَمَّد** (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) رکھئے اور اپنا معاملہ چھپایئے...!![1]

مزید فرماتی ہیں: جب وِلادت کا وَقْت آیا، میں گھر میں اکیلی تھی، حضرت عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ طواف کرنے گئے تھے، یہ پیر کا دِن (**Monday**) تھا، میں نے دِل ہلا دینے والی آواز سُنی، پھر مجھے لگا جیسے ایک پرندے نے سفید پروں سے مجھے مَس کیا ہو، اس سے میرا خوف جاتا رہا، پھر سفید رنگ کا شربت لایا گیا، شاید یہ دودھ تھا، مجھے پیاس لگی تھی، میں نے شربت پیا تو مجھ سے بلند نور روشن ہو گیا، پھر لمبے قد کی عَوْرَتوں نے مجھے گھیرے میں لے لیا، میں سمجھی کہ عبدِ مناف کی خواتین ہیں، ابھی میں تعجب میں تھی کہ انہیں میرے بارے میں کیسے عِلْم ہوا، ان میں سے ایک بولی: میں آسیہ ہوں، دوسری نے کہا: میں مریَم بنتِ عمران ہوں اور بقیہ خواتین کی طرف اشارہ کرکے بتایا: یہ حورِ عین ہیں۔

میری حالت دُشوار ہو رہی تھی، عجیب سی آوازیں مجھے بار بار خوف زدہ کر رہی تھیں، اتنے میں دیکھا: زمین سے آسمان تک سفید دیباج (ایک قسم کا ریشمی کپڑا) لٹکا دیا گیا ہے اور کچھ لوگ چاندی کے برتن لئے ہَوا میں کھڑے ہیں۔ مجھے پسینہ آرہا تھا جس کی بوندیں موتی جیسی اور خوشبو مشک جیسی تھی، پھر اچانک پرندوں کا ایک غول (**Birds Flock**) جن کی چونچیں زمرد (**Emerald**) کی اور پَر یاقوت (**Ruby**) کے تھے، میرے کمرے میں داخِل ہوئے۔ اس وَقْت اللہ پاک نے میری آنکھوں سے پردے اُٹھا دیئے، مجھے زمین کے مشرِق و مغرِب نظر آرہے تھے، میں نے دیکھا: 3 پرچم ہیں، **(1):** ایک مشرِق (**East**) میں

---

1 ...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول...الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 65۔

(2): ایک مغرِب (West) میں (3): اور تیسرا کعبے کی چھت پر گاڑا گیا ہے۔[1]

جبریل امین نے گاڑا کعبے کی چھت پہ جھنڈا
تا عرش اُڑا پھریرا، صبحِ شبِ وِلادت

اب وَقتِ وِلادت آیا، خواتین نے مجھے گھیرے میں لے لیا اور کچھ دیر کے لئے مجھے کچھ نظر نہ آیا۔

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام[2]

مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت ہوئی، آپ شہادت والی انگلیاں آسمان کی طرف اُٹھائے حالتِ سجدہ میں تھے۔[3] حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے **رِوَایت ہے**، حضرت آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے فرمایا: وِلادت کے وَقت مجھ سے نور نکلا جس سے زمین کے مشرِق و مغرِب روشن ہو گئے،[4] ایک **رِوَایت میں ہے**: میں نے اس نور سے شام کے محلّات دیکھ لئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پاک صاف پیدا ہوئے۔[5]

مسلمانو! صبحِ بہاراں مبارک | وہ برساتے انوار سرکار آئے
مبارک تجھے آمِنہ ہو مبارک | ترے گھر شہنشاہِ ابرار آئے
جہاں میں وہ سکہ بٹھانے کو دیں کا | مٹانے وہ باطِل کے آثار آئے

1 ...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول...الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 65 بتغیر قلیل۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ: 305۔
3 ...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول...الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 65-66 ملتقطا
4 ...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول...الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 67۔
5 ...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول...الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 66۔

سَیِّدہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا فرماتی ہیں: پھر آسمان سے ایک بادَل نے اُتر کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو ڈھانپ لیا اور مجھ سے او جھل کر دیا، کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا: مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو مشرق و مغرب کی سیر کراؤ! انہیں سمندروں میں لے جاؤ! تاکہ تمام مخلوق ان کا نام، حلیہ اور اَوصاف (**Qualities**) جان لے، سب کو مَعْلُوم ہو جائے کہ یہ ماحِی (مٹانے والے) ہیں جو شرک کو مٹادیں گے۔ پھر جلد ہی وہ بادل چھٹ گیا۔[1]

خطیب بغدادی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی **رِوایت میں ہے**، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا فرماتی ہیں: پھر میں نے دیکھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ریشم کے سبز کپڑے میں لپٹے ہوئے ہیں اور اس سے پانی ٹپک رہا ہے، کوئی اعلان کرنے والا اعلان کر رہا تھا: واہ واہ! کیا خوب...!! مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو تمام دُنیا پر قبضہ دے دیا گیا، کائنات (**Universe**) کی کوئی چیز نہیں جو ان کے قبضہ و اقتدار اور غلبہ و اطاعت میں نہ ہو۔ اب میں نے چہرۂ انور کو دیکھا جو چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا اور بدن مُبارَک سے پاکیزہ مشک کی خوشبو آرہی تھی پھر 3 شخص نظر آئے، (1): ایک کے ہاتھ میں چاندی کا لوٹا (***Silver Ewer***) (2): دوسرے کے ہاتھ میں سبز زمرد (***Green Emerald***) کا طشت (یعنی تھال) (3): اور تیسرے کے ہاتھ میں ایک چمک دار انگوٹھی تھی، انگوٹھی کو 7 مرتبہ دھو کر اس نے حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک کندھوں کے درمیان مہر نبوت لگا دی پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اُٹھایا اور میرے سپرد کر دیا۔[2]

آمنہ تجھ کو مُبارَک شاہ کا میلاد ہو | تیرا آنگن نور، تیرا گھر کا گھر سب نور ہے[3]

---

1 ...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول...الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 68بتغیر قلیل۔

2 ...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول...الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 66ملتقطاً۔

3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 484۔

حُضُور کی آمد! مرحبا!			غَیُّور کی آمد! مرحبا!		
پُرنور کی آمد! مرحبا!			داتا کی آمد! مرحبا!		
مولیٰ کی آمد! مرحبا!			پیارے کی آمد! مرحبا!		

وِلادَتِ باسَعادت سے متعلق عجیب واقعہ

علّامہ ابْنِ حجر مکی شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے **نِعْمَۃُ الْکُبریٰ**، صفحہ: 52 پر وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر ہونے والا ایک ایمان افروز واقعہ لکھا ہے، واقعہ یُوں ہے کہ ایک شخص جس کا نام عامِر یمنی تھا، اس کی ایک بیٹی (**Daughter**) تھی، جو **قُولَنْج** (یعنی بڑی آنت کے درد) **جُذام** (یعنی سفید داغ) وغیرہ کے امراض میں مبتلا تھی اور ساتھ ہی ساتھ چلنے پھرنے سے بھی معذور تھی۔ عامِر یمنی اس وقت تک چونکہ غیر مسلم (**Non-Muslim**) تھا، جھوٹے خُداؤں کی عِبادت کیا کرتا تھا، وہ اپنی بیٹی کو جھوٹے خُدا کے سامنے بٹھاتا اور کہتا: اگر تُو شفادے سکتا ہے تو میری بیٹی کو شفا دے۔ سالوں تک وہ یوں کرتا رہا مگر جھوٹا خُدا آخر ایک بے جان (**Life less**) پتھر تھا، وہ دے بھی کیا سکتا تھا۔

ایک دِن عامِر یمنی اپنی بیوی سے کہنے لگا: ہم کب تک اس گونگے بہرے (**Deaf & Dumb**) جھوٹے خُدا کو پوجتے رہیں گے، یہ نہ بولتا ہے، نہ سنتا ہے، میں نہیں سمجھتا کہ ہم صحیح دِین پر ہیں۔ بیوی بولی: ٹھیک ہے، پھر ہمیں بھی ساتھ لے کر ہدایت کی تلاش کے لئے نکلو! شاید ہمیں حق کی طرف کوئی راہ نمائی (**Guidance**) مل جائے۔

دونوں میاں بیوی اپنے مکان کی چھت پر بیٹھے یہی گفتگو کر رہے تھے کہ اچانک انہوں نے دیکھا کہ ایک نُور ہے جو سارے آسمان پر پھیلا ہوا ہے اور اس کی روشنی سے ساری دُنیا چمک اُٹھی ہے۔ اللہ پاک نے ان کی آنکھوں سے گمراہی کے پردے ہٹادیئے تاکہ وہ خوابِ

غفلت سے جاگ جائیں، کیا دیکھتے ہیں کہ فرشتے صف باندھے ایک مکان کو گھیرے میں لئے ہوئے ہیں، پہاڑ سجدہ کر رہے ہیں، زمین ٹھہری ہوئی ہے اور درخت جھکے ہوئے ہیں اور ایک کہنے والا کہہ رہا ہے: مبارک ہو! سچّے اور آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پیدا ہو گئے۔

مبارک ہو کہ خَتْمُ الْمُرْسَلِیْن تشریف لے آئے
جنابِ رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن تشریف لے آئے

عامِر یمنی نے اپنے اس جھوٹے خُدا کو دیکھا تو وہ بھی مُنہ کے بَل زمین پر ذلیل و خوار (**Disgraced**) پڑا تھا، عامِر کی بیوی بولی: ذرا اسے تو دیکھو! کیسے سَر نیچا کئے زمین پر پڑا ہے۔ اتنا سنتے ہی وہ بے جان پتھر اللہ پاک کے حکم سے بول اُٹھا: خبر دار رہو! بڑی خبر ظاہِر ہو گئی، وہ پاک ذات پیدا ہو چکی ہے جو کائنات کو شرف بخشے گی، آگاہ رہو! وہ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کی آمد کا ہر ایک کو انتظار تھا، جن سے درخت اور پتھر باتیں کریں گے، وہ جن کے اشارے سے چاند 2 ٹکڑے ہو گا، وہ تشریف لا چکے ہیں۔

یہ سُن کر عامِر یمنی نے پُکار کر کہا: اے غیب سے آنے والی آواز! اس پتھر نے صِرف آج ہی بات کی ہے، یہ تو بتاؤ! اس کا نام کیا ہے؟ جواب دیا: اُن کا نامِ پاک مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے، وہ صاحِبِ زم زم و صَفا (یعنی حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام) کے بیٹے ہیں، ان کی زمین تہامہ (یعنی مکہ پاک) ہے، ان کے دونوں کندھوں کے درمیان مہرِ نبوت ہے، وہ جب چلیں گے تو بادَل ان پر سایہ کرے گا (نہیں...، نہیں!! بلکہ بادَل ان سے سایہ حاصِل کرے گا)۔

ابھی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ عامِر یمنی کی وہ بیمار بیٹی جو چلنے پھِرنے سے بھی معذور تھی، وہ خُود اپنے پیروں پر چلتی ہوئی چھت پر آ گئی۔ عامِر نے حیران ہوتے ہوئے کہا: بیٹی! تیری وہ تکلیف کہاں گئی۔ بیٹی بولی: ابا جان! میں دُنیا جہان سے بے خبر (**Unaware**) سو

رہی تھی کہ میں نے اپنے سامنے نور کی تجلّی دیکھی، میرے سامنے ایک بزرگ تشریف لائے، میں نے پوچھا: یہ نور کیسا ہے؟ اور یہ کون بزرگ ہیں جن کے مبارک دانتوں کے نور نے مجھ پر سایہ کیا ہوا ہے؟ جواب آیا: یہ عدنان کے بیٹے کا نور ہے (حضرت عدنان رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے باپ دادوں میں سے ایک بزرگ ہیں)۔ جس سے کائنات پُر نور ہو رہی ہے، ان کا نامِ نامی اَحْمَد و مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ آپ فرمانبرداروں پر رحم اور خطاکاروں سے درگزر فرمائیں گے۔ میں نے پوچھا: اُن کا دِین کیا ہے؟ جواب دیا: وہ دِینِ حنیف (یعنی سچّے دین) پر ہیں۔ میں نے پوچھا: وہ کس کی عِبَادت کرتے ہیں؟ جواب ملا: اللہ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْك کی یعنی اس اللہ پاک کی جو ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں نے پوچھا: آپ کون ہیں؟ جواب ملا: میں اُن فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہوں جنہیں نُورِ مُحَمَّد کے اُٹھانے کا شرف بخشا گیا۔ میں نے عرض کی: کیا آپ میری اس تکلیف کو نہیں دیکھتے؟ فرشتے نے کہا: ہاں! تم نبیٔ احمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلے سے دُعا کرو! کہ ان کے وسیلے سے کی گئی دُعا قبول ہوتی ہے۔ وہ بچی کہہ رہی ہے کہ یہ سنتے ہی میں نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دیئے اور سچّے دل سے اللہ پاک سے دُعا کی اور پھر اپنے ہاتھوں کو چہرے اور جسم پر پھیرا، جب میں نیند سے اُٹھی تو میری بیماری دُور ہو چکی تھی۔

وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اتنی برکات آنکھوں سے دیکھ کر عامر یمنی، اس کی بیوی اور بچّی کا دِل محبّتِ مصطفےٰ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) سے سرشار ہو چکا تھا، چنانچہ عامر یمنی اور اس کے تمام گھر والے نُور والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تلاش میں اُٹھ کھڑے ہوئے، لمبا سفر کر کے آخر مکہ پاک میں پہنچے، حضرت بی بی آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے مکانِ عالیشان کا پتا پوچھ کر دروازے پر دستک دی۔ بی بی آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے ان سے

آنے کا مقصد (**Purpose**) پوچھا، انہوں نے مقصد بتایا، سیدہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا نے کچھ تحقیق وغیرہ کرنے کے بعد انہیں زیارتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اجازت بخشی، اجازت ملتے ہی وہ اس مبارک کمرے میں داخِل ہوئے جس میں دو جہاں کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آرام فرماتے، وہاں کے انوار و تجلیات میں ایسے گم ہوئے کہ دُنیا اور دُنیا میں جو کچھ ہے اس سے بے خبر ہو گئے، بے ساختہ اللہ پاک کا ذِکر کرنے لگے، جیسے ہی چہرۂ پُر اَنوار سے پردہ اُٹھا تو دیدار کرتے ہی یک دَم اُن کی چیخیں نکل گئیں، اتنا روئے کہ ہچکیاں (**Hiccups**) بندھ گئیں، قریب تھا کہ ان کی روح ان کے جوش محبت سے نکل جاتی۔ آگے بڑھ کر رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ننھے ننھے مبارک ہاتھوں کو چوما۔

ابھی یہاں آئے ہوئے کچھ ہی دَیر گزری تھی کہ حضرت بی بی آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا نے انہیں واپس چلے جانے کا حکم دیا۔ آخر نہ چاہتے ہوئے بھی عامِر یمنی دِل پر ہاتھ رکھتے ہوئے گھر سے باہَر آئے، عامِر یمنی کا حال ہی بدل چکا تھا، وہ اس نورانی چہرے کے دیدار کے عاشق بن چکے تھے، دِیوانہ وار چیخ کر کہنے لگے: مجھے واپس لے چلو اور بی بی آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا سے اِلتجا کرو کہ مجھے دیدار کرا دیں۔ چنانچہ واپس مکانِ عالیشان پر حاضِر ہوئے، اب کی بار جُونہی عامِر یمنی نے حضورِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو دیکھتے ہی لپکا اور قدموں پر گر گیا ایک زور دار چیخ ماری اور اس کی روح اُن ننھے ننھے قدموں پر قربان ہو گئی۔[1]

امجد کا دِل مٹھی میں لے کر سوتے ہو کیا انجان
ننھے قدموں میں سر کو رکھ کر ہو جاؤں قربان مدنی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...النعمۃ الکبریٰ علی العالم فی مولد سید ولد آدم، صفحہ: 52-58 ملتقطاً۔

مِیلاد منانے کی برکات

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو!غور فرمایئے! سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے تو کس شان سے آمد ہوئی...!! کیسی کیسی برکات کا ظُہور ہوا۔ یہ سارا بیان جو ہم نے سُنا، ان روایات و واقعات سے واضح ہو جاتا ہے کہ سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے میلاد مُبارَک کے وَقْت زمین وآسمان میں خوشیاں ہی خوشیاں تھیں، اگرچہ انسانوں کی اکثریت (Majority) اس وَقْت کفر وشرک میں مبتلا تھی مگر اللہ پاک نے میلادِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکر بلند کیا۔

آمدِ سرکار سے ظلمت ہوئی کافور ہے
کیا زمیں کیا آسماں ہر سمت چھایا نور ہے[1]

حضرت عباس رَضِیَ اللہُ عنہ نے بصورتِ اشعار میلاد پڑھا

پیارے اسلامی بھائیو!یاد رکھئے! مِیلادِ مصطفےٰ منانا، مِیلاد کے نام پر خوشی منانا، اس موقع پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکر کی محافِل سجانا کوئی نئی بات نہیں ہے، الحمدللہ! مسلمان شروع ہی سے اپنے زمانے کے تقاضوں کے مطابق یہ نیک کام کرتے آئے ہیں۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے بھی ذِکرِ میلاد کی محافِل سجائی ہیں۔ حُصُولِ برکت کے لئے صِرْف ایک واقعہ سن لیتے ہیں۔ روایات میں ہے: رسولِ انور، شاہِ بحر و بر صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غزوۂ تبوک سے واپس تشریف لائے، اس وَقْت حضرت عباس بن عبد المطلب رَضِیَ اللہُ عنہما نے ذِکرِ میلاد پر اپنے لکھے ہوئے چند اشعار پڑھنے کی اجازت چاہی، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اجازت عطا فرمائی تو آپ نے اپنے

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:483۔

قصیدۂ مِیلاد کے اشعار پڑھے، ان میں سے چند اشعار یہ ہیں:

قَبْلَهَا طِبْتَ فِي الظِّلَالِ وَفِي	مُسْتَوْدَعٍ حَيْثُ يَخْصِفُ الْوَرَقُ

آپ ولادت سے پہلے سایوں میں تھے یعنی جنت کے اندر، حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی پشت میں

ثُمَّ هَبَطْتَ الْبِلَادُ لَابَشَرٌ	اَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَلَا عَلَقٌ

پھر پشتِ آدم ہی میں زمین پر اترے، تب آپ نہ انسانی صُورت تھے، نہ مُضْغَه نہ عَلَقَه (یہ حمل کے ابتدائی دنوں میں بچے کی 2 حالتوں کے نام ہیں)

بَلْ نُطْفَةٌ تَرْكَبُ السَّفِينَ وَقَدْ	اَلْجَمَ نَسْرًا وَأَهْلَهُ الْغَرَقُ

آپ پشتِ نوح میں کشتی پر سُوار ہوئے، جب طوفان نے کُفّار کے جھوٹے خُدا اور اس کے بچاریوں کو ڈبو دیا۔

تُنْقَلُ مِنْ صَالِبٍ إِلَى رَحِمٍ	إِذَا مَضَى عَالَمٌ بَدَا طَبَقٌ

آپ پاک پشتوں سے رحموں کی طرف منتقل ہوتے رہے، ایک طبقے کے بعد دوسرا طبقہ ظاہر ہوا

وَأَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَ أَشْرَقَتِ	الْأَرْضُ وَضَاءَتْ بِنُورِكَ الْأُفُقُ

آپ کی ولادت کے وقت زمین روشن ہوئی، آسمان آپ کے نور سے چمک اُٹھا

فَنَحْنُ فِي الضِّيَاءِ وَفِي النُّورِ	وَسُبِلِ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ (1)

ہم اسی نور کی روشنی میں ہدایت کے راستوں پر چل رہے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی تشریف فرما ہیں، صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان بھی موجود ہیں، اس نُورانی محفل میں حضرت عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما نے نُور والے آقا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مِیلاد پڑھا۔ اسی کو تو

---

1 ...معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:96، حدیث:4057 ملتقطاً۔

محفلِ مِیلاد کہتے ہیں۔ پتا چلا مِیلاد منانا کوئی نئی بات نہیں بلکہ شروع ہی سے مسلمانوں کا طریقہ کار ہے۔

شیطان میلاد نہیں مناتا

علامہ سہیلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ لکھتے ہیں: شیطان 4 مرتبہ چِلّا کر رویا: (1): جب ملعون ہوا (یعنی بارگاہِ الٰہی سے دھتکارا گیا) (2): جب زمین پر اُترا (3): سُوْرَۂِ فَاتِحَة نازِل ہونے کے وَقْت اور (4): رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے وَقْت۔[1] حضرت عِکرمہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوَایت ہے: رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت ہوئی تو شیطان نے کہا: رات ایک بچہ پیدا ہوا جو ہمارا کام بگاڑ دے گا۔ اس کے چیلے چمچے بولے: تم ابھی جاؤ اور اسے نقصان پہنچا کر اس کے کام میں رکاوٹ ڈال دو! اس پر شیطان نے رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قریب ہونا چاہا تو اللہ پاک نے حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کو بھیجا، آپ نے اسے زور دار ٹھوکر لگائی جس سے یہ مقامِ عدن میں جا کر گرا۔[2]

عدن: مَکَّہ مُکَرَّمَہ سے ایک ماہ کی مسافت پر[3] بحر الہند کے ساحِل پر واقع ملکِ یمن کا ایک شہر ہے۔[4]

ہر مَلَک ہے شادماں، خوش آج ہر اک حور ہے
ہاں! مگر شیطان مع رفقا بڑا رنجور ہے[5]

1 ...الروض الانف، فصل فی المولد، جلد: 1، صفحہ: 308۔
2 ...سبل الہدی، جماع ابواب مولدہ...الخ، الباب العاشر، جلد: 1، صفحہ: 350۔
3 ...المسالک والممالک، دیار العرب، صفحہ: 28۔
4 ...معجم البلدان، باب العین والدال ومایلیھا، جلد: 4، صفحہ: 88۔
5 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 483۔

گھر گھر محفلِ میلاد سجایئے!

الحمدﷲ! ہم مسلمان ہیں، عاشقانِ رسول ہیں، ہمیں اپنے آقا و مولیٰ، رسولِ خُدا، اَحمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا میں آمد کی خُوشی ہے۔ لہٰذا خوب جوش و خروش کے ساتھ اس خوشی کا اظہار کیجئے! ہر گھر سجایئے! گلیاں بھی سجایئے! خُوب دھومیں مچایئے! الحمدﷲ! عموماً عاشقانِ رسول کی تقریباً ہر مسجد میں محفلِ میلاد سجتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ کوشش کیجئے کہ کوئی امیر ہو یا غریب ہر عاشِقِ رسول اپنے گھر میں بھی محفلِ میلاد کا اہتمام کرے۔ جن کو اللہ پاک نے استطاعت دی ہے، وہ چاہے بڑے پیمانے پر محفلِ پاک کا اہتمام کریں اور جو غریب ہیں، وہ بھی اپنی استطاعت کے مطابق گھر میں محفلِ پاک کا اہتمام کریں، چاہے مختصر سا پروگرام کرلیں مگر محفلِ میلاد لازمی سجائیں۔ کوئی مشکل نہیں ہے، اپنے گھر میں جہاں سہولت ہو پردے کے اہتمام کے ساتھ جگہ مختص کیجئے! گلی محلے کے زیادہ نہیں تو 8، 10 اسلامی بھائیوں کو دعوت دے لیجئے! محلے کی مسجد کے عاشِقِ رسول امام صاحب کی خِدمت میں عرض کیجئے! اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! وہ ذِکرِ محبوب کے لئے منع نہیں کریں گے، مختصر تلاوت ہو، 1، 2 نعتیں پڑھ لیجئے! امام صاحب 15، 20 منٹ کا بیان کردیں، اگر امام صاحِب یا کسی عاشِقِ رسول مبلغ کی ترکیب نہ بھی بَن پائے تو بھی مشکل نہیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ ہے: **صبحِ بہاراں**، اسی طرح مکتبۃ المدینہ کے اور کئی رسائل ہیں؛ مثلاً **سیاہ فام غلام**، **بھیانک اُونٹ**، **بڈھا پجاری**، **نور والا چہرہ**، **نور کا کھلونا**، **عاشقِ میلاد بادشاہ** ان میں سے کوئی بھی رسالہ یا **شانِ مصطفیٰ پر 12 بیانات** والی مختصر کتاب حاصِل کیجئے! چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے مفت ڈاؤن لوڈ کر لیجئے! خُود ہی پڑھ کر سُنا دیجئے! بیان ہو جائے گا، آخر میں اپنی استطاعت کے مطابق شیرینی

وغیرہ تقسیم (**Distribute**) کر دیجئے! اگر شیرینی بھی مُیَسَّر نہ ہو تو کوئی بات نہیں، جو مُیَسَّر ہو، وہی سہی، میلاد منانے کے لئے لنگر یا شیرینی وغیرہ ضروری بھی نہیں ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں پیسہ اور اہتمام نہیں بلکہ دِل کا اِخلاص قبول ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک نے جو توفیق بخشی ہے، شرکائے محفل کی خِدمت میں پیش کر دیجئے! میلاد کی محفل ہو جائے گی، اس کے صدقے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سارا سال گھر میں برکت رہے گی۔

وہ لوگ خُدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں | جو سرورِ عالَم کا میلاد مناتے ہیں

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: فجر کے لئے جگانا

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، نیک بننے اور ایمان کی حفاظت کا ذِہن پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (**Linkup**) ہو جائیے اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں ایک دینی کام ہے: **فجر کے لئے جگانا۔** ❀ **نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے:** ❀ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فجر کے لئے جاتے ہوئے سوئے ہوؤں کو جگاتے تھے[(1)] ❀ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا بھی یہی انداز تھا[(2)] اور ❀ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی اس پیاری پیاری سُنّت کے عامِل تھے۔[(3)] ❀ **آپ بھی یہ سُنَّت اپنایئے!** نمازِ فجر کے لیے جگایا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❀ دوسروں کو جگائیں گے تو خود بھی نمازِ فجر باجماعت پڑھنے

---

1 ...ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، باب الاضطجاع، صفحہ: 208، حدیث: 1264۔

2 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، باب التحریص علی قیام اللیل، جلد: 1، صفحہ: 244، حدیث: 1240۔

3 ...تاریخ الخلفاء، ذِکر علی بن ابی طالب، فصل فی مبایعۃ علی بالخلافۃ، صفحہ: 112۔

کی سَعَادت ملے گی ❁ صبح صبح نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ آپ کے جگانے سے جتنے لوگ نماز پڑھیں گے، ان سب کی نمازوں کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ کے اعمال نامے میں بھی لکھا جائے گا ❁ صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملے گا تو صحت اچھی رہے گی ❁ ایک اَہَم فائدہ یہ کہ مسجد کی رونق بڑھ جائے گی، ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: ہم نے سردیوں میں نمازِ فجر کے لئے جگانا شروع کیا تو اتنے نمازی بڑھے کہ صحنِ مسجد میں شامیانے لگانے پڑ گئے۔ سُبْحٰنَ اللہ!

کوئی مشکل نہیں ہے، وقتِ جماعت سے 20، 25 منٹ پہلے اُٹھ جائیے! نمازِ فجر کے لئے تو جانا ہی ہے، صدا لگاتے چلے جائیے! مسجد بھی پہنچ جائیں گے اور اللہ پاک کے فضل سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب بھی مل جائے گا۔ نِیّت کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نمازِ فجر کے لئے جگایا کروں گا۔

مکی مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ سے بلاوا آگیا

ٹھینگ موڑ (قصور، پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: اَلحمدُ لِلّٰہ! میں دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ تو تھا لیکن دِینی کاموں کے سلسلے میں سُستی کا شِکار تھا۔ حُسنِ اِتّفاق سے دعوتِ اسلامی کے ایک اسلامی بھائی سے ملاقات کا شرف حاصِل ہوا، جب انہیں میری دِینی کاموں میں عَدَم دلچسپی کا عِلْم ہوا تو نیکی کی دعوت دیتے ہوئے نہ صِرف دِینی کام کرنے کا ذہن دیا بلکہ پابندی سے فجر کے لئے دوسروں کو جگانے کی ترغیب بھی دلائی۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! میرا ذہن بن گیا۔ اور میں لوگوں کو فجر کے لئے جگانا شروع ہو گیا۔ فجر کے لئے جگانے کی برکت یوں ظاہر ہوئی کہ قِسْمَت کا سِتارا چمکا، اسی سال مجھے بارگاہِ مصطفےٰ کی حاضِری کا شرف حاصِل ہو گیا۔

صدائے مدینہ دِکھائے مدینہ | الٰہی دکھا دے ضیائے مدینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

القرآن مع تفسیر (Quran with Tafseer) اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی ہمیں موبائل کے ذریعے بھی عِلْمِ دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جارِی کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **Quran with Tafseer** (قرآن مع تفسیر)۔ یہ اپلی کیشن **Android** اور **IOS** دونوں طرح کی ڈیوائسز سے ڈاؤن لوڈ کر کے استعمال کی جاسکتی ہے، اس اپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآن کریم ❁ اعلیٰ حضرت، آقائے نعمت، اِمامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا لکھا ہوا ترجمۂ کنز الایمان ❁ دورِ جدید کے تقاضوں کے مطابق نہایت آسان ترجمہ، ترجمۂ کنز العرفان اور ❁ اس اپلی کیشن کی نمایاں خصوصیت **تفسیرِ صراط الجنان** ہے۔ جو کہ آسان انداز میں لکھی گئی، اُرْدُو کی سب سے جدید (**Latest**) تفسیر شامل ہے۔ ❁ قرآنی آیات کو، ترجمہ اور تفسیر کو وٹس ایپ (**Whats App**)، فیس بُک (**Face book**) وغیرہ پر اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ ❁ آپ اس میں قرآن یا ترجمہ و تفسیر سے تلاش کر سکتا ہے۔ **Last Reading** آپشن کے ذریعے قرآنِ پاک اور تفسیر میں جہاں تک پڑھا تھا، وہیں سے دوبارہ پڑھا جاسکتا ہے۔ اس اپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند

آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتاہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

وعدے کی پابندی سُنَّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہرئیے! مَیں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور مَاشَآءَ اللہ! شفقت و رَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ

---

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... مصنف اِبنِ اَبی شیبہ، کتاب:الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔
3 ... بخاری، کتاب: جزیہ، صفحہ:815، حدیث:3179۔

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے ڈانٹا نہیں، غصہ نہیں ہوئے، بَس اتنا فرمایا: اے شَخْص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔[1] اللہ پاک ہمیں بھی سُنَّتِ سرکار پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

جشنِ وِلادت کے بارے میں مکتوبِ عطّارؔ

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّارؔ قادِری عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے تمام عاشِقانِ رسول اسلامی بھائیوں کی خدمت میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ الحمدُ للہ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ علٰی کلِّ حال۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ رَبِّ الْعٰلَمِیْن! جُھوم جایئے! جلد ہی ماہِ ربیع الاوّل آنے والا ہے، اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ جشنِ ولادت کی دُھوم مچانے کیلئے تیّار ہو جایئے

تم بھی کرکے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ | اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

(1): چاندرات کو ان الفاظ میں 3 بار مساجِد میں اعلان کروایئے: تمام اسلامی بھائیوں

---

1 … اَبُوداوٗد، کتاب: ادب، باب: وعدہ، صفحہ: 781، حدیث: 4996۔

اور اسلامی بہنوں کو مبارَک ہو کہ ربیع الاوّل شریف کا چاند نظر آگیا ہے۔

ربیعُ الاوّل اُمیدوں کی دنیا ساتھ لے آیا | دعاؤں کی قَبولیت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا

(2): براہِ کرم! رَبِیعُ الاوّل شریف کی بَرَکت سے آج ہی سے اسلامی بھائی ہمیشہ کیلئے ایک مٹھی داڑھی کی نیت کریں۔(مرد کا داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے گھٹانا حرام اور فوراً توبہ کرکے اس گناہ کو ہمیشہ کیلئے چھوڑ دینا ضروری ہے)

جُھک گیا کعبہ سبھی بُت، منہ کے بل اَوندھے گرے | دبدبہ آمد کا تھا، اَھلاً وَّ سَھلاً مرحبا

(3): سنتو ں اور نیکیوں پر استقامت پانے (یعنی ہمیشہ عمل ہوتا رہے اِس) کا بہترین فارمولا یہ ہے کہ تمام اسلامی بھائی آج کیا کیا عمل کیا؟ اِس کے متعلق روزانہ **اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کا رسالہ** پُر کرکے ہر انگریزی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروائیں۔ تقویٰ کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا اور عشقِ رسول کے جام بھر بھر کر پینے کو ملیں گے۔

بدلیاں رَحمت کی چھائیں، بُوندیاں رَحمت کی آئیں
اب مُرادیں دل کی پائیں، آمد شاہِ عرب ہے

(4): دعوتِ اسلامی کے ذمے داران سمیت تمام اسلامی بھائی نیت کیجئے کہ ہفتہ وار مدَنی مذاکرے میں شرکت (سوال جواب شروع ہونے سے کم از کم 1 گھنٹہ 12 منٹ) اور ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتِماع میں رات گزارا کریں گے، یہ بھی نیت کیجئے کہ ہر ماہ 3 دن کے، ہر 12 ماہ میں 1 ماہ اور زندگی میں کم از کم ایک بار 12 ماہ کے سنتیں سیکھنے سکھانے کے مدنی قافلے میں سفر فرمائیں گے۔ تمام عاشقانِ رسول بشمول نگران وذِمہ داران ربیعُ الاوّل

شریف میں بارگاہِ رسالت میں ایصالِ ثواب کی نیّت سے کم از کم 3 دن کے لئے سنتیں سیکھنے سکھانے کے مَدَنی قافلے میں سفر کریں اور روزانہ **گھر درس** بھی دیں یا سنیں۔

میں مبلّغ بنوں سنتوں کا ، خوب چرچا کروں سنتوں کا
یا خدا! درس دوں سنتوں کا ، ہو کرم! بہر خاکِ مدینہ

(5): اپنی مسجد، گھر، دُکان، کارخانے وغیرہ پر 12 ورنہ کم از کم ایک مَدَنی پرچم ربیع الاوّل شریف کی چاندرات سے لے کر 12 ربیع الاوّل تک لہرایئے۔ بسوں، ویگنوں، ٹرکوں، ٹرالوں، ٹیکسیوں، رکشوں، ریڑھوں، گھوڑا گاڑیوں وغیرہ پر مَدَنی پرچم باندھ دیجئے۔ اپنی سائیکل، اسکوٹر اور کار پر بھی لگایئے۔ ہر طرف مَدَنی پرچموں کی بہاریں مسکراتی نظر آئیں گی۔ عموماً ٹرکوں کے پیچھے جانداروں کی بڑی بڑی تصویریں اور فضول سے اشعار لکھے ہوتے ہیں۔ ہو سکے تو اپنی گاڑیوں پر یہ لکھوایئے: **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے۔**

دعائے عطّار: یاربِّ مصطفےٰ! جو کوئی اپنی اسکوٹروں پر (صرف آگے کی طرف اور) کاروں، ٹیکسیوں، بسوں، ٹرکوں، ٹرالوں، پانی کے ٹینکوں، ویگنوں، رکشوں، سوزوکیوں وغیرہ پر آگے یا پیچھے یا دونوں طرف **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے** لکھے یا لکھوائے یا اس کا اسٹیکر لگائے یا لگوائے۔ اُس کی گاڑی کی ایکسیڈنٹ (**Accident**) سے حفاظت فرما اور اس کو بے حساب بخش دے، جو کسی گاڑی والے کو اس کام کیلئے تیّار کرے اُس کے حق میں بھی یہ دعائیں قبول فرما۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ضَروری احتیاط (Precautions): اگر جھنڈے پر سبز گنبد، نقشِ نعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ پھٹے، نہ اُڑ کر زمین پر تشریف لائے۔ اگر ادب نہیں ہو پاتا تو ایسا پرچم مت لہرایئے، 12 ربیعُ الاوّل شریف کا دن جیسے ہی تشریف لے

جائے فوراً تمام جھنڈے اور لائٹنگ کا سامان اُتار لیجئے۔ بالخصوص مدَنی مراکز فیضانِ مدینہ و مساجدِ دعوتِ اسلامی و جامعۃ المدینہ و مدرسۃ المدینہ (گرلز، بوائز) ان سے بھی بروقت یہ ترکیب کرلی جائے۔

نبی کا جھنڈا لے کر نکلو دنیا پر چھا جاؤ | نبی کا جھنڈا امن کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

(6): اپنے گھر پر 12 جھالروں (یعنی لڑیوں) یا کم از کم 12 بلبوں سے نیز اپنے محلے میں بھی 12 دن تک اور اپنی مسجد پر وہاں کے عرف کے مطابق چراغاں (یعنی لائٹنگ) کیجئے۔ جہاں مسجد کے چندے سے 12 دن تک چراغاں کا عرف (یعنی معمول) نہ ہو تو اِس کام کیلئے الگ سے چندہ کرکے 12 دن تک چراغاں کیا جا سکتا ہے۔ سارے علاقے کو مَدَنی پرچموں اور رنگ برنگے بلبوں سے سجا کر دُلہن بنا دیجئے۔ ممکن ہو تو مسجِد، گھر کی چھت اور چوک وغیرہ پر راہ گیروں اور سواریوں کو تکلیف سے بچاتے ہوئے حقوقِ عامہ (**Public Rights**) تلف کئے بغیر فضا میں معلّق (یعنی لٹکے ہوئے) 12 میٹر کے یا موقع کی مناسبت سے بڑے بڑے پرچم لہرائیے۔ بیچ سڑک پر پرچم مت گاڑیئے کہ اس سے ٹریفک کا نظام مُتأثِر ہوتا ہے، پرچم گاڑنے کیلئے فٹ پاتھ (**Foot path**) بھی مت کھودیئے، خبردار! گلی وغیرہ میں کہیں بھی اِس طرح کی سجاوٹ نہ کیجئے جس سے لوگوں کا راستہ تنگ ہو اور اُن کی حق تلفی اور دل آزاری ہو۔ (یاد رہے! ان سجاوٹوں کیلئے بھی بجلی چوری کرنا حرام ہے، لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابِطہ کرکے جائز ترکیب بنائیے)

مشرق و مغرب میں اِک اِک بامِ کعبہ پر بھی ایک | نصب پرچم ہو گیا، اَھلاً وَّسَھلاً مرحبا

(7): ہر اسلامی بھائی حسبِ توفیق مکتبۃُ المدینہ کے دینی رسائل اور مَدَنی پھولوں کے

مختلف پمفلٹ جلوسِ میلاد میں بانٹئے۔اِسی طرح سارا سال اپنی دکان وغیرہ پر **تقسیم رسائل** کا اہتمام فرماکر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے۔ شادی کی دعوتوں اور ایصالِ ثواب کے اجتماعات میں اور مرحوموں کے ایصالِ ثواب کی خاطر بھی **تقسیم رسائل** کی ترکیب کیجئے اور دوسروں کو اس کی ترغیب دیجئے۔اور سبھی ہفتہ وار رسالہ پڑھنے یاسننے کی سعادت حاصل کیجئے،اور ہر سال مزید 12 ماہ کیلئے **ماہنامہ فیضانِ مدینہ** کی بکنگ کروائیں۔

چار سُو رحمتوں کی ہوائیں چلیں، ہو گئی جس سے ساری فضا دل نشیں
مسکراؤ سبھی آ گئے ہیں نبی، غم کے مارو تمہاری خوشی کے لئے

(8): پمفلٹ **جشن ولادت کے 12 مدنی پھول** ممکن ہو تو 112 ورنہ کم از کم 12 اور مزید ہوسکے تو رسالہ **صبحِ بہاراں** 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے خرید کر تقسیم کیجئے۔ خصوصاً اُن تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچایئے جو ربیع الاوّل میں لائٹنگ کرتے یا محفلِ نعت یا جلوسِ میلاد کی ترکیب فرماتے ہیں۔ربیع الاوّل شریف کے دوران کسی سُنّی عالم یاامام مسجد، مؤذِّن یاخادِمِ مسجد کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کریں اور زہے نصیب! ہر ماہ یہ سعادت حاصل فرمائیں۔شادیوں کے مواقع پر **شادی کارڈ** کے ساتھ مکتبۃُ المدینہ کا دینی رسالہ بھی منسلک (**Attach**) فرمایئے۔ عید کارڈز کے بجائے دینی کتابیں اور رسالے دینے کا رواج ڈالئے تاکہ جو رقم خرچ ہو اُس سے دین کا بھی فائدہ ملے۔شادی غمی کی تقریبات میں اپنے یہاں مکتبۃ المدینہ سے ترکیب بنا کر بستہ (**Stall**) لگوایئے اور مہمانوں میں حسبِ توفیق اسلامی کتابیں اور رسالے مفت تقسیم کیجئے۔

ولادتِ شہِ دیں ہر خوشی کی باعث ہے | ہزار عید سے بھاری ہے بارہویں تاریخ

(9): شہروں، قصبوں، دیہاتوں اور چکوں وغیرہ میں ہر **UC** نگران 12 دن تک روزانہ جُدا جُدا مساجد میں عظیم الشّان سُنّتوں بھرے اجتماعات منعقد کرے۔ شخصیات کے گھروں، عاشقانِ رسول کی دکانوں، مارکیٹوں، کارخانوں، تعلیمی اداروں وغیرہ میں بھی یہ اجتماعات کیجئے۔

لب پر نعتِ رسولِ اکرم ہاتھوں میں پرچم | دیوانہ سرکار کا کتنا پیارا لگتا ہے

(10): 11 رَبیعُ الاوّل کی شام کو ورنہ 12 ویں شب کو اچھی اچھی نیّتیں کرکے غسل کیجئے۔ ہو سکے تو **اس عیدوں کی عید کی تعظیم کی نیت سے لباس، عمامہ، سربند، ٹوپی، سر پر اوڑھنا چاہیں تو سفید چادر، پردے میں پردہ کرنے کے لئے چادر، مسواک، جیب کا رومال، چپل، تسبیح، عطر کی شیشی، ہاتھ کی گھڑی، قلم، قفلِ مدینہ پیڈ وغیرہ** اپنے استعمال کی ہر چیز ہو سکے تو نئی لیجئے۔ (مجلسِ میلاد شریف اور دیگر مجالسِ خیر کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔ دیکھئے: نماز کے احکام صفحہ 115)

آئی نئی حکومت سکہ نیا چلے گا | عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت

(11): 12 ویں رات اجتماعِ میلاد میں گزار کر بوقتِ صبحِ صادِق اپنے ہاتھوں میں مدنی پرچم اُٹھائے دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے اشک بار آنکھوں سے **صبحِ بہاراں** کا استقبال کیجئے۔ بعد نمازِ فجر سلام کرنے کے بعد عید مبارک کہہ کر ایک دوسرے سے گرم جوشی کے ساتھ ملاقات فرمایئے اور سارا دن عید کی مبارَک باد پیش کرتے اور عید ملتے رہیے۔

عیدِ میلادُ النّبی تو عید کی بھی عید ہے | بالیقیں ہے عیدِ عیداں عیدِ میلادُ النّبی

(12): اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مُحمَّدٌ رَّسولُ الله پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے رہے، آپ بھی یادِ مصطفٰے میں 12 ربیع الاوّل شریف کو روزہ رکھ کر مدنی پرچم اُٹھائے جلوسِ میلاد میں شریک ہوں، جہاں تک ممکن ہو باوضو

رہیے، لب پر دُرُود و سلام اور نعتوں کے نغمے سجائے، نگاہیں جھکائے پُر وقار طریقے پر چلئے، اُچھل کود مچا کر کسی کو تنقید کا موقع مت دیجئے۔ (ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی جلوسِ میلاد میں وہی نعرے لگائیں یا گاڑیوں میں وہی کلام چلائیں جو مدنی مرکز کی طرف سے جاری کردہ ہوں)

ربیع پاک تجھ پر اہلِ سنّت کیوں نہ قرباں ہوں | کہ تیری بارہویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

(1) ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(1)

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(2)

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(3)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قدر حاصل کرلی۔[4]

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ...التر غیب والترہیب، کتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتابُ الاَدْعیہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ...تاریخ ابنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔